معجزۂ محبت

مکمل افسانہ

فرح ناز

نیو ایرا میگزین پبلیشرز

جملہ و حقوق بحق نیو ایرا میگزین محفوظ ہیں

مصنف: فرح ناز

افسانہ: معجزۂ محبت

ناشر: نیو ایرا میگزین

ویب سائٹ: www.neweramagazine.com

ای میل: neramag@gmail.com

info@neweramagazine.com

فیس بک پیج: Fb/Page/New Era Magazine

فیس بک گروپ: New Era Magazine

انسٹاگرام: new_era_magazine

ٹوئیٹر: NewEraMagazine1

خبردار

فرح ناز نے یہ افسانہ (معجزۂ محبت) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس افسانہ (معجزۂ محبت) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنف کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔

لہذا کسی بھی ادارے، ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل در آمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

کچھ فرح ناز کے بارے میں

میرا قلمی نام فرح ناز ہے۔ میں کالج ٹائم سے لکھتی رہی ہوں کالج میگزین میں پھر ایک لمبا گیپ آیا شاعری چلتی رہی نثر لکھتے ہوئے دو سال ہوئے ایک افسانے کو انعام بھی ملا ایک ناولٹ بھی ایک میگزین میں لگا ہے میں مختصر افسانے لکھنا زیادہ پسند کرتی ہوں

اس افسانہ معجزۂ محبت میں بتایا گیا ہے کہ جذبے اگر سچے ہوں اور محبت میں شدت ہو تو انہونی بھی ہو جایا کرتی ہے۔ سوہا کے عزم، عمر کی محبت دونوں میں خلوص اور شدت تھی۔

مزید اس کے بارے میں آپ پڑھ کر ہی جان پائیں گے کہ اس میں موجودہ سبق کیا ہے اور یہ کس حد تک حقیقی ہے۔ آپ سب کی رائے کی منتظر۔

فرح ناز

Copyright by New Era Magazine

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معجزۂ محبت

آج پھر پورے گھر میں ہنگامہ برپا تھا اور کیوں نہ ہوتا عمر نے حرکت ہی ایسی کی تھی زویا کے ڈول ہاؤس کی ساری ڈولز معذور پڑی تھیں کسی کا ہاتھ ٹوٹا ہوا تھا اور کسی کی ٹانگ زویا کا رو رو کے برا حال تھا۔

بابا دیکھیں عمر نے یہ کیا کیا؟ ہچکیوں سے روتے ہوئے چھوٹی سی زویا نے بابا سے شکایت کی؟ میں نے؟ تم کو کس نے کہا کہ یہ میں نے کیا ہے۔ عمر کی آنکھوں میں چمکتی شرارت بتا رہی تھی کہ یہ کام اسی کا ہے۔

بابا ان کو کتنی تکلیف ہوئی ہو گی۔ اسکے رونے میں کوئی کمی نہیں آئی تھی جب تک گھر کے ہر فرد نے اسے ڈانٹ نہیں لیا اسے چین نہیں آیا۔

Website: www.neweramagazine.com
Copyright by New Era Magazine

ڈبل اسٹوری گھر میں دونوں بھائی اپنی آل اولاد کے ساتھ ہنسی خوشی رہتے تھے فصیح بھائی کے دو بچے تھے عنایہ اور عمر جبکہ رفیع بھائی کی دو بیٹیاں تھیں سوہا اور چھوٹی زویا دادی جان رفیع کے ساتھ نیچے رہتی تھیں دونوں کے بچے کبھی اوپر کبھی نیچے پائے جاتے تھے۔

زویا بہت رحمدل واقع ہوئی تھی بچپن سے وہ کبھی کسی لاوارث بلی کے بچے کو دودھ پلا رہی ہوتی، تو کبھی کسی زخمی پرندے کی مرہم پٹی کرتی پائی جاتی۔ عمر کوئی تتلی پکڑ کر اس کے پر توڑ دیتا یا کتاب میں بند کر دیتا اور زویا کئی دن تک اس سے بات نہ کرتی عمر اور زویا کے بیچ چھ سال کا فرق تھا دادی جان کے اصرار اور خاندان کو ہمیشہ جڑا رکھنے کی خواہش نے عمر اور زویا کو ایک خوبصورت رشتے کی ڈور سے باندھ دیا تھا وقت کروٹیں بدلتا رہا ایسی ہی کسی کروٹ پہ دادی جان چلی گئیں زویا کئی دن تک صدمے کی حالت میں رہی عمر پڑھنے امریکا چلا گیا اور عنایہ کی شادی ہو گئی وہ اپنے شوہر کے ساتھ کینیڈا سدھار گئی جبکہ سوہا بھی اپنے شوہر کو پیاری ہو چکی تھی اسکا سسرال قریب ہی تھا شوکت ہاؤس کی رونقیں جیسے آہستہ آہستہ رخصت ہو رہی تھیں زویا نے ماسٹرز کرنے کے بعد گھر والوں کے سخت اعتراض کے باوجود ایک این جی او جوائن کر لی جو معذور افراد کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرتی تھی شادی ہونے تک بلکہ عمر کے آنے تک وہ فارغ تھی اسکا زیادہ وقت معذور افراد کی دلجوئی کرتے گزرتا وہ کبھی ذہنی

Copyright by New Era Magazine

پسماندہ بچوں کے سینٹر میں وقت گزارتی تو کبھی کسی اولڈ ہاؤس کے بزرگوں کی کہانیاں سننے پہنچ جاتی سوشل ویلفئیر کے کام کر کے اسے بہت سکون ملتا اور کچھ وقت مزید سر کا عمر کی تعلیم مکمل ہو گئی اور اب اسکی واپسی کی خبر نے گویا شوکت ہاؤس میں زندگی بیدار کر دی تھی ۔

※※※※※※※※※※※※※※※※※※

میں عمر سے شادی نہیں کرونگی۔ جس نے سنا دنگ رہ گیا۔

کیوں؟ رفیع صاحب نے پوچھا۔

پلیز بابا یہ نہ پوچھیں۔ زویا اپنا فیصلہ سنا کر اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔

بچپن سے اب تک کسی بات سے محسوس نہیں ہوا کہ یہ عمر کو پسند نہیں کرتی تو اب ایسا کیا ہوا؟ رفیع صاحب اور انکی بیگم سر پکڑ کر بیٹھ گئے۔

※※※※※※※※※※※※※※※※※※

کتنا بے خبر ہے یہ انسان اپنے ارادے اور اپنے منصوبے کی تکمیل میں اتنا منہمک ہو جاتا ہے کہ یہ بھول جاتا ہے زندگی برف کی طرح پگھل رہی ہے اسکی ہر سانس گنی جا رہی ہے کب کس کی گنتی پوری ہو جائے اور اوپر سے بس کا حکم آ جائے

Website: www.neweramagazine.com
Copyright by New Era Magazine

موت نجات ہے زندگی کے ہر غم سے لیکن معذوری آزمائش کڑی آزمائش کیا ایسے کسی کا سہارا بننا جرم ہے کیا دنیا پہ صرف ان کا حق ہے جو اپنے پیروں سے ٹھوکر مار سکتے ہیں جو اپنے ہاتھوں سے کسی کا گلا دبا سکتے ہیں یا جو اپنی آواز سے اپنے لفظوں سے کسی کا دل دکھا سکتے ہیں جو اپنی سماعت کو صرف اپنے مطلب کے لئے استعمال کرتے ہوں۔

مسز احسان نے بڑے جوشیلے لہجہ میں تقریر کر رہی تھیں۔

کیا ہمیں کسی ایسے شخص کا سہارا بننے میں شرمندگی ہونی چاہئے ہر گز نہیں مجھے دیکھئے احسان سن نہیں سکتے بول نہیں سکتے لیکن جب انہوں نے مجھے پرپوز کیا تو میں نے سوچنے میں ایک سیکنڈ نہیں لگایا آج تیس سالہ رفاقت کے میرے لئے باعثِ فخر ہیں۔

پورا ہال تالیوں سے گونج اٹھا انکی کوئی بات مبالغہ آرائی پہ مبنی نہیں تھی یہ سب ہی جانتے تھے زویا اسی وقت ایک فیصلہ کر چکی تھی اور اعلان کرنے کے لئے کسی مناسب وقت کا انتظار کر رہی تھی۔

تو تمہیں کوئی اور پسند ہے۔ سوہا کو خصوصی طور پر بلایا گیا تھا تفتیش کرنے۔

نہیں تو۔۔۔ مختصر جواب

تمہیں پتہ ہے کل عمر آرہا ہے؟ سوہا نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا بتائینگے اسے۔۔۔ سوہا اسکے رویہ سے بہت پریشان تھی۔

کچھ نہ بتانا میں خود بات کرلوں گی۔ لیپ ٹاپ کھولتے ہوئے اس نے بڑے سکون سے جواب دیا۔

※※※※※※※※※※※※※※※※※※

ہر ایک کے لئے قیامت کی تشریح مختلف ہوتی ہے چیونٹی پانی کے ایک قطرے کو بھی قیامت سمجھتی ہے تو کسی بزنس مین کا بزنس برباد ہو جانا قیامت ہوتا ہے اسطرح سب کی دعائیں بھی مختلف ہوتی ہیں کسی کسان کے لئے برسات رحمت ہے تو کسی غریب کی جھگی کے لئے زحمت عمر کے لئے قیامت وہ لمحہ تھا جب اسے زویا کے انکار کے بارے میں پتہ چلا اس نے اس بھولی بھالی معصوم سی لڑکی کو ہمیشہ اپنی دلہن کے روپ میں دیکھا اسے اسکی بڑی بڑی آنکھیں بہت پسند تھیں ان میں تیرتا پانی اس کی زندگی تھا وہ اس انکار کی وجہ جاننا چاہتا تھا بلکہ اس قاتل سے ملنا چاہتا تھا جس نے اس کے خیال میں اس کی خوشیوں پہ شب خون مارا۔

تم جانتی ہو تم کیا کہہ رہی ہو؟ عمر اسے پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا اس نے خود بات

Website: www.neweramagazine.com
Copyright by New Era Magazine

کرنے کا فیصلہ کیا تھا اسی لئے اسے کافی شاپ لے کر آیا تھا۔

ہاں میں اچھی طرح جانتی ہوں اور میرا یہی فیصلہ ہے۔ دیکھو عمر تم کو تو ایک سے ایک لڑکی مل جائے گی تم میں وہ سب ہے جس کی کوئی بھی لڑکی تمنا کر سکتی ہے۔ زویا نے بڑے نرم لہجے میں سمجھاتے ہوئے کہا۔

کوئی بھی لڑکی؟ عمر نے تڑپ کر کہا۔

کوئی بھی لڑکی تمہاری جگہ لے سکتی ہے؟ میرا پورا بچپن تمہارے ساتھ بیتا امریکہ میں کئی مواقع ایسے آئے کہ میں بہک سکتا تھا لیکن تمہاری محبت نے میرے ایمان کی حفاظت کی میں نے اپنی طرف بڑھنے والا ہر ہاتھ صرف اس لئے جھٹک دیا کہ میں خود کو تمہاری امانت سمجھتا تھا۔ عمر اس وقت ایک مجبور بھکاری کی طرح محبت کی بھیک مانگ رہا تھا۔
مجھے افسوس ہے عمر مگر یہ میرا خود سے عہد ہے کہ میں کسی مجبور کا سہارا بنوں گی کسی ایسے کا جسے میری ضرورت ہو میری زندگی صرف میری تو نہیں پلیز عمر سمجھو۔ زویا دلائل دینے لگی۔

نہیں زویا مجھے بھی تمہاری ضرورت ہے اور میرا بھی خود سے یہ عہد ہے کہ تم نہیں تو کوئی

Copyright by New Era Magazine

نہیں۔ ٹیبل سے گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے فیصلہ کن انداز میں کہا۔

اور کافی شاپ سے باہر نکل گیا یہ سوچے بغیر کہ زویا اس کے ساتھ گاڑی میں آئی تھی۔

ایک ذہنی اذیت تھی ایک بوجھ تھا یہ کیسا فیصلہ تھا زویا کا کیا کوئی ہے نہیں وہ جانتا تھا زویا بچپن سے کتنے نرم دل کی مالک تھی باہر پڑے زخمی پرندوں کی مرہم پٹی کرتی اور جب تک وہ اڑنے کے قابل نہ ہو جاتے اسکے مہمان رہتے باہر آئے معذوری کا بہانہ بناتے مانگنے والوں کی جھوٹی کہانیاں سن کر روتی اور اماں ابا سے چھپ کر ان کی مدد کرتی بعد میں کان دبا کر خوب ڈانٹ سنتی وہ سب ٹھیک ہے لیکن اپنی زندگی داؤ پر لگا دینا یہ کہاں کی عقلمندی ہے میری محبت میرا انتظار میرے خواب انکا حساب کون دے گا۔ آنکھوں میں آئی نمی کو ہاتھ کی ہتھیلی سے صاف کرنا غضب ہو گیا پیچھے سے کسی مدہوش ہاتھی کی طرح آتا ٹرالر اسکی گاڑی کو روندتا ہوا آگے فٹ پاتھ سے اتر کر الٹ گیا عمر کو صرف اتنا یاد تھا کہ پیچھے سے گاڑیوں کے بے تحاشہ ہارن اور شور اسکے بعد اسکی آنکھ ہاسپٹل کے آئی سی یو میں کھلی شیشے سے جھانکتے اسکے پیارے رشتے آنکھوں میں اشک سموئے اسکے لئے دعا گو تھے اسکی پلک جھپکتی دیکھ کر ایک ہل چل مچ گئی ڈاکٹروں نرسوں کی ایک فوج وہاں پہنچ گئی منہ پہ لگا آکسیجن ماسک اور مختلف سوئیوں اور تاروں میں جکڑا عمر ایک ہفتے کے بعد ہوش میں آیا تھا گو کہ وہ زخموں سے چور تھا

Copyright by New Era Magazine

لیکن زندگی کی طرف پلٹ آنا ایک معجزہ ہی تو تھا کچھ دیر بعد اسے بہت سی سوئیوں ڈرپس اور مشینوں سے آزاد کر دیا گیا آہستہ آہستہ ایک ایک کر کے گھر والے اس سے ملنے آنے لگے امی ابو کے بعد آنے والی زویا تھی اس کے پاس کہنے کے لئے کچھ نہیں تھا صرف آنسو تھے جو آنکھوں سے اس طرح رواں تھے جیسے دریا کا بند ٹوٹ گیا ہو۔

ابھی عمر نہیں جانتا تھا کہ زندگی نے اس کے ساتھ کیا کھیل کھیلا ہے سب کی دعاؤں سے خدا نے اسے نئی زندگی تو عطا کی مگر بہت بڑی آزمائش کے ساتھ اور جب اس پر یہ انکشاف ہوا کہ وہ اپنی ایک ٹانگ سے محروم ہو چکا ہے گھر والے اس کے ری ایکشن سے خوفزدہ تھے لیکن وہ مسکرا دیا وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتا تھا وہ جانتا تھا کہ اگر وہ کمزور پڑا تو سب کے حوصلے کمزور پڑ جائیں گے، اس نے مسکراتے ہوئے زویا کو دیکھا۔

میں نے کہا تھا ناں تمہیں مجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا۔ عمر نے زویا کا ہاتھ پکڑ کے مسکراتے ہوئے کہا۔

مگر میں نے ایسا نہیں چاہا تھا عمر۔ زویا تڑپ کے رو پڑی اسکی آنکھ کے بہتے پانی میں شرمندگی ،محبت، پاکیزگی اور درد تھا اس نے عمر کے دونوں ہاتھ پکڑ کر محبت اور عزم سے دبائے ہمیشہ

Copyright by New Era Magazine

ساتھ نبھانے کے عزم سے اور عمر اسکو دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا۔

کون کہتا ہے دعائیں قبول نہیں ہوتیں

میں نے خدا سے تمہارا ساتھ مانگا مجھے تمہارا ہاتھ تھامنے سے اب کوئی نہیں روک سکتا۔

تم نے اپنے عزم کی اپنے عہد کی پاسداری چاہی خدا نے تمہیں سرخرو کیا۔

ہم نہیں جانتے ہماری دعائیں کب اور کیسے پوری ہو جائیں جانے یہ محبت کا معجزہ تھا یا قدرت کا اشارہ کہ ہم نے یہ ساتھ لکھ دیا ہے اور اسکے لکھے کو کوئی مٹا سکے ایسا تو ناممکن ہی ہے

نوٹ

معجزۂ محبت پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظر ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تا کہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

Copyright by New Era Magazine

کچھ نیو ایرا میگزین کے بارے میں

نیو ایرا میگزین نے اپنے سفر کا آغاز 2 نومبر 2018 سے کیا ہے۔ نیو ایرا میگزین کی تخلیق کا مقصد ادب کی ترقی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ نئے آنے والے اور سوشل لکھاریوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ جہاں وہ اپنی لکھنے کی صلاحیت کو فروغ دے سکیں۔ اُردو ادب کے میدان میں ہمارا مقصد قارئین تک غلطیوں سے پاک مواد کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ اگر آپ کے اندر ایک لکھاری کی خصوصیات پائی جاتی ہیں تو بلا جھجک ہمیں اپنی تحریر neramag@gmail.com پر بھجوا دیں یا پھر آپ ہمیں فیس بک پیج پر بھجوا سکتے ہیں۔ Fb/Page/New Era Magazine ہماری کوشش ہو گی کہ قارئین اور اپنے لکھاریوں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں جہاں تک ممکن ہوا ہم آپ کی تحاریر کو ضرور فروغ دیں گے۔ ان شاءاللہ آپ ہمیں اپنے ساتھ پائیں گے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میدان میں ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین

ہم شکر گزار ہیں مصنف کہ جو انہوں نے ہمارے لئے وقت نکالا اور ہم پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی تحریر ہمیں شائع کرنے کیلئے بمعہ جملہ و حقوق کے دی۔ ان شاءاللہ ہم ان کو مایوس نہیں کریں گے جنہوں نے ہمارے ساتھ تعاون کرتے ہوئے ہمیں اپنا قیمتی وقت بخشا۔ (جزاک اللہ)

ادارہ

نیو ایرا میگزین

Copyright by New Era Magazine